السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام بزور شمشیر پھیلایا امن واخلاق سے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واقعات اس بات پر شاہد ہیں کہ حسب ضرورت اسلام کی اشاعت دونوں طرح ہوئی ہیں لیکن بزور شمشیر کا مفہوم صرف یہ ہے کہ لڑائیاں بہت سارے لوگوں کی ہدایت کا سبب بنیں لیکن زبردستی کسی کو مسلمان نہیں بنایا گیا۔ کچھ کفار ایسے بھی تھے جو مسلمان نہیں ہوئے لیکن جزیہ ادا کرتے رہے ظاہر ہے کہ اسلامی جنگوں سے مقصد کلمۃ اللہ کی سربلندی تھا اوروہ ہر دوصورت میں حاصل ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص218

محدث فتویٰ